

Assignment #02

Date: _____

M T W T F S

سوال - علم حاضر میں امت مسلمہ کے مسائل اور اسلام میں اس کا قائل۔

تعارف علم حاضر میں امت مسلمہ کے مسائل
مسائل سے دوچار ہیں۔ جس نے ان کی
مجھوتگی ترقی کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ان
مسائل میں فرقہ واریت اور قوم پرستی، انشیا
لینڈی اور دیشیت گردی، قلعہ اور عملی ایمانڈ
مسلم بھائی کی کمزور خصائصی حالت، ضیادت
اور حکمرانی کا بھران، اسلاموفوبیا اور مسلمانوں کے
خلاف پروپیگنڈا شامل ہیں۔ ایک طرف اگر امت
مسلمہ ان مسائل سے دوچار ہیں۔ تو دوسری طرف
اسلام نے ان مسائل کا حل بھی دیا ہے۔ جن پر
عمل کرنے ان مسائل کو حل کیا جاسکتا ہے۔

علم حاضر میں امت مسلمہ کے مسائل

(1) فرقہ واریت اور قوم پرستی

علم حاضر میں
امت مسلمہ

کو درپیش مسائل ہیں ایک فرقہ واریت اور قوم پرستی
رسمی ہے۔ مسلمان مختلف قوموں، قومیتوں اور گروہوں
میں بٹ چکے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کا اتحاد اور
اجتماعی قوت ختم ہو رہی ہے۔ فرقہ واریت اور
قوم پرستی اسلامی قلعہ کے خلاف ہے۔ کیونکہ اسلام
نے مسلمانوں کو متحد کرنے کے لیے اخوت اور مساوات کا
رہنما قائم کیا ہے۔ عذر اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے“

Date: _____

اسی طرح اپنے آخری خطبہ میں ہمارے نبی ﷺ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں ہے۔ کسی گورے کو کھائے پر اور نہ کھائے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔ سوائے تقویٰ اور نیکِ دِعا کے“

(2) انتہا الہندی اور دیشیت گمردی میں تیزی سے اضافہ

اہم مسائل کو درپیش مسائل میں سے ایک انتہا الہندی اور دیشیت گمردی بھی ہے۔ انتہا الہندی کی ایک وجہ مسلم ممالک کی ناقص حکمرانی ہے۔ جو کہ تعلیمی اداروں میں انتہا الہندی کو روکنے میں ناکام رہے۔ مثال کے طور پر سید قطب کی بنیاد پرست تعلیم پر کشمیر سے انڈونیشیا سمیت ملے آؤں کی جگہں پر ہی لوئیسورٹی جسے جدہ اور الانیم کے شاہ عبدالعزیز میں رکھائی جاتی تھی سید قطب نے واقفوں کے خلاف کٹشدر کو ہی جائز قرار دیا۔ اسی طرح مسلم ممالک کی ناقص حکمرانی کی وجہ سے یہ ایسے کمپس میں نصرت بھلانے کو روکنے میں قفل طور پر ناکام رہی۔ جس نے تیسے میں انتہا الہندی میں اضافہ ہوا۔

اسی طرح دیشیت گمردی واپس راہ راست، حلقہ بھی انتہا الہندی سے ہے۔ جسے لقاؤ نے اپنے قیام کے بعد افسرین عوام کو نشانہ بنانا شروع کیا۔ ان کے بعد انتہا الہندی اور دیشیت نے اسلاموفوبیا کے سنگین مڑل کو جنم دیا۔

(3) اسلاموفوبیا اور ممالکوں نے خلاف کار و تشدد

Date: _____

M T W T F S

اسلام اور مذاہن و مذاہن اور اسلام کے خلاف
بے شمار خوف و نفرت ہے۔ آج کل یہ ایک عالمی
مسئلہ بن چکا ہے۔ جس نے تحت مذاہن کو
دریخت گردی، انتہا پسندی اور بنیاد پرستی
سے جوڑا جاتا ہے۔ اس کی وجہ مغربی صیہونیت
سیاست اور بعض شدت پسندوں کی
جانت بے ارادہ تو غلط انرازیں ہیں جس کی وجہ سے
جس کی وجہ سے مذاہن کے خلاف نفرت میں
افزائش ہو رہی ہے۔

(4) مسلم ممالک کی کمزور معاشی حالت

عمدہ واقعہ میں امریکہ مسلم ممالک کو درپیش مسائل ہیں
سے ایک مسلم ممالک کی کمزور معاشی حالت ہے
مثلاً یہ طور پر او آئی سی ممالک کی کل تجارت
جس سے کم ہے۔ اسی طرح او آئی سی ممالک
کی مشترکہ GDP (United States) امریکہ سے
کم ہے۔ جس سے یہ امر واضح ہے کہ
مسلم ممالک کی معاشی بہت کمزور ہے۔
اس کے علاوہ سودی نظام بھی معاشی بحران کی
وجہ ہے۔ جس کی وجہ سے معاشی ترقی رک چکی
ہے۔

(5) غیر اسلامی آمرانہ حکمرانی

اس مسئلہ میں سے ایک غیر اسلامی آمرانہ حکمرانی
ہے۔ تقریباً تمام عرب ممالک آمرانہ حکمرانی
سے دوڑ رہے ہیں۔ جس کی اسلام نے مذمت
کی ہے۔ ایک آدمی یا خاندانی حکمرانی کے نظام کی

وجہ سے خلوص کے اختیارات غلط استعمال ہوئے
 یہ اسی کی وجہ سے انسانی حقوق کی بڑھتی ہوئی
 خلاف ورزیاں اور اقلیتوں کو دبایا جا رہا ہے۔
 اسی طرح ایک خالوں کی حکمرانی سے ملک کی ترقی
 کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

۱۔ امت مسلمہ کے مسائل کا حل اسلام میں

(۱) فرقہ واریت اور قوم پرستی

اسلام انہی داور بھائی ہمارے کی تعلیم دیتا ہے۔
 اور فرقہ واریت اور قوم پرستی سے سختی سے
 منع کرتا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں فرمایا گیا ہے۔

ترجمہ: ”اور سب مل کر اللہ کی رسی کو
 مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ نہ ڈالو“

مزید فرمایا گیا۔

ترجمہ: ”بے شک مسلمان آپس میں بھائی
 بھائی ہے۔ پس انہی بھائیوں کے
 درمیان صلح کرو“

(۲) انتہا پسندی اور ریشہ گردی

اسلام جو کہ نام سے واضح ہے۔ جو کہ امن، سلامتی
 اور رحمت کا دین ہے۔ جو کہ ہم قسم کی ریشہ
 گردی اور انتہا پسندی کو سختی سے مسترد کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

Date: _____

M T W T F S

ترجمہ: "جس نے ایک انسان کو ناحق قتل کیا گویا
اس نے پوری انسانیت کو قتل کر دیا، اور
جس نے کسی ایک انسان کی جان بچائی
تو گویا اس نے پوری انسانیت کی جان
بچائی"

تو اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام میں
کسی بھی نے گناہ انسان کو قتل کرنا ایک عظیم
گناہ ہے۔ چاہے وہ کسی مذہب یا قوم سے
تعلق رکھتا ہو۔

دوسری جگہ فرماتا ہے
"بے شک اللہ ضار و مفید ہے والوں کو
نہیں دیکھتا"

مزید فرماتا ہے۔

"مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔
اپس آپس بھائیوں کے درمیان
صلح کرو"

(3) اسلام و فوج
اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ برائی
کو بھلائی کے ساتھ ختم کریں۔ اور
بہتر و انتقامت، قاتل کو نہیں۔ جیسا کہ قرآن میں
فرمایا گیا ہے۔

ترجمہ: "برائی کو بھلائی کے ساتھ دفع کرو"

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے
دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"

Date: _____

M T W T F S

اگر مہمان صند ہو جائے تو ابراہیمؑ کو قائل نہ کرے
مقابلہ کہ ہو سکے ہیں۔ جیسے کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے۔
ترجمہ: اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور
تغرفہ نہ ڈالو۔

مزار فرمایا ہے۔
ترجمہ: اللہ کسی قوم کی حالت اپنی بدلتا جب
تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلے۔

(۶) اسلامی معاشرے اصولوں سے دوری
اسلام نے

سود کو حرام قرار دیا ہے۔ قرآن نے تجارت، زکوٰۃ،
صدقہ اور دیانت داری پر زور دیا ہے۔ قلم بدعتی
سے مسلم معاشرے سود، کنکیشن، اور غیر منصفانہ
معاشری نظام میں الجھنے بیٹھنے سے۔ اللہ تعالیٰ
قرآن میں فرماتا ہے۔

ترجمہ: اللہ نے تجارت کو حلال اور سود
کو حرام قرار دیا ہے۔

مذکور فرمایا ہے۔
ترجمہ: اور تم اپنے مال آپس میں
ناحق نہ کھاؤ۔

حامل بحث / حامل قلام

یہ حاضر میں
امت مسلمانہ کئی مسائل سے دوچار ہیں۔ جن
میں فرقہ واریت، دینیت گری، ابراہیمؑ کو
سور نظام اور غیر اسلامی اہم انج حکیمانی شامل ہے۔

اسلام نے تمام مسائل کا حل قرآن میں دیا ہے۔ اسلام
افزون اور مافوق کا حکم دیتا ہے۔ اسی طرح ہم
قسم کی دینت نگر دی اور انسانیت کی کوئی روک تھام
مذلو۔ اسلام پرانی کو عوامی نے سادہ قسم کے قاعده
دیتا ہے۔ اسلام غمناکشی سوری تمام کو ہم قرار
دیتا ہے۔